صفوان نام کا مطلب اور صفوان نام رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2907

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1446ھ / 27 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صفوان نام کا کیا معنی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صفوان کا معنی ہے: "ٹھوس بڑا پتھر، چکنا پتھر۔" اور یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے کئی صحابہ کرام علیہم الرضوان کا نام ہے، لہذا یہ نام رکھنا بلاشبہ جائز بلکہ بہتر ہے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے اور اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے "صفوان" نام رکھ لیں۔

المنجد میں ہے "الصفوانة، ج صفوان: ٹھوس بڑا پتھر۔۔۔ الصفوان: چکنا پتھر۔ (المنجد، ص 475، خزینہ علم و ادب، لاہور)

معجم الصحابہ للبغوی میں ہے "صفوان بن مخرمة۔۔۔ سكن المدينة وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم حديثا۔۔۔ صفوان بن عسال المرادي۔۔۔ صاحب النبي صلى الله عليه وسلم۔۔۔ شهد بدرا: يعني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صفوان بن بيضاء" ترجمہ: صفوان بن مخرمہ مدینہ میں رہائش پذیر ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کی۔۔۔ صفوان بن عسال المرادی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔۔۔ صفوان بن بیضاء جنگِ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ (معجم الصحابة للبغوی، ج 3، ص 351، 340، 339، مکتبة دار البیان، الکویت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولدله مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے" قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ،ج6،ص417،دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخيار كم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2،صفحہ58،حدیث2329،دار الکتب العلمیۃ،بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب"نام رکھنے کے احکام"کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net